

الاقصى کی آزادی کے لیے پاکستان آرمی کو حرکت میں لاؤ:

اس رمضان خلافتِ راشدہ کے قیام کی کوشش کرو جو قبلہ اول کی آزادی کے لیے پاکستان آرمی کو حرکت میں لائے گی

مسلمانوں کا تحفظ کرنے والی خلافت کی عدم موجودگی میں یہودی وجود نے 14 مئی 2018 کو امریکی سفارت خانے کی القدس منتقلی کے خلاف ہونے والے مظاہروں میں نہتے فلسطینی مسلمان مظاہرین پر براہ راست گولیاں چلا دیں جس کے نتیجے میں سات بچوں سمیت 59 مسلمان شہید جبکہ 2700 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ لیکن اس سفاکیت کے مظاہرے کے خلاف مسلمانوں کے حکمرانوں نے فوری طور پر فلسطین کی آزادی کے لیے لاکھوں مسلم افواج کو حرکت میں لانے کی تیاریوں کا اعلان نہیں کیا بلکہ صرف مذمتوں اور امریکہ آلہ کار ادارے اقوام متحدہ میں احتجاج کرنے پر ہی اکتفا کیا۔ پاکستان کے کمزور اور بزدل حکمران بھی باقی مسلم دنیا کے حکمرانوں سے کچھ مختلف نہ نکلے اور انہوں نے بوجے، کمزور اور بے کار بیانات دیے کہ جو کہ تذکرہ تک کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ اس سے بھی بدتر رویہ یہ ہے کہ پاکستان کے حکمران ایسی تشویشناک صورت حال میں بھی حرکت میں نہیں آتے جبکہ ان کی کمانڈ میں لاکھوں باصلاحیت اور جذبہ جہاد سے سرشار مسلمان فوجی ہیں جنہیں امریکہ کے حکم پر تو دنیا بھر میں بھیج دیا جاتا ہے لیکن فلسطین کی آزادی کے لیے حرکت میں نہیں آتے۔ یقیناً صرف شاہین-111 میزائل ہیں جنہیں روایتی ہتھیاروں سے لیس کر کے یہودی افواج کے سروں پر گرایا جاسکتا ہے لیکن یہ پھر بھی حرکت میں نہیں آتے۔ یقیناً صرف شاہین-111 کو پاکستان کی مغربی سرحدوں کی جانب حرکت میں لانے کا اعلان ہی بزدل یہود کو خوفزدہ کرنے کے لیے کافی ہو گا۔ اور یہ حکمران پھر بھی حرکت میں نہیں آتے جبکہ جن لوگوں پر یہ حکومت کرتے ہیں وہ ہماری افواج کو حرکت میں لانے کے لیے درکار ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں چاہے یہ مدد رمضان کے مہینے میں دعا کرنا ہو یا اپنے بیٹوں کو پاکستان کی افواج کے شانہ بشانہ لڑنے کے لیے بھیجنا ہو۔

اے پاکستان کے مسلمانو! فلسطین کے مسلم شہداء کبھی بھی اپنی قربانیوں پر افسوس نہیں کریں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے اپنی ذمہ داری ادا کر دی اور ان کی اس عظیم قربانی نے انہیں یوم آخرت میں زبردست اجر کا حقدار بنا دیا ہے۔ لیکن ہم لوگ جو زندہ ہیں، ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ محض مظاہروں کا حصہ بن کر اپنے اندر کے غصے اور جذبات کو ضائع کرنے کی بجائے، اس رمضان ہم پوری آگاہی کے ساتھ اس سیاسی جدوجہد کا حصہ بنیں جو حقیقی تبدیلی لائے گی۔ ہمیں مسلمانوں پر مسلط حکمرانوں کو پکارتے میں اپنی توانائیاں ضائع کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ ہمارے دین، ہماری سر زمین اور ہماری حرمت کے خلاف جنگ میں ہمارے دشمنوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنۡیۡ یُّؤَفِّکُوۡنَ "اللہ ان کو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بیکہ پھرتے ہیں" (المنافقون: 4)۔

فوجی قوت کا مقابلہ صرف فوجی قوت سے ہی کیا جاسکتا ہے، اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم بغیر کوئی وقت ضائع کیے افواج میں موجود اپنے رشتہ داروں سے رابطہ کریں۔ ہم ان سے مطالبہ کریں کہ وہ ان غدار حکمرانوں کو ان کی گردنوں سے پکڑ لیں اور انہیں اٹھا کر چھینک دیں کیونکہ یہی لوگ فلسطین، میانمار (برما) اور مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی پکار کا جواب دینے کی راہ میں واحد رکاوٹ ہیں۔ اس رمضان ہم پر لازم ہے کہ ہم افواج میں موجود اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں تاکہ آخر کار انہیں رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو حاصل کرنے کے لیے حرکت میں لایا جائے۔ مسلم نے اپنی صحیح میں ابو ہریرہؓ کی روایت پر لکھا ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا تَقُوۡمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوۡنَ الْیَهُودَ، فِیَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُوۡنَ۔۔۔

"قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمان یہود سے نہیں لڑیں گے، مسلمان انہیں قتل کریں گے۔۔۔"

اور ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

تُقَاتِلُکُمْ یَهُودُ، فَتُسَلِّطُوۡنَ عَلَیْهِمْ

"یہود تم سے لڑیں گے اور تم ان پر غالب رہو گے۔"

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس